اتوار 15 جون، 2025

مضمون۔ خدا محافظِ انسان

سنہری متن: یسعیاہ 3 باب 10 آیت

"راستبازوں کی بابت کہو کہ بھلا ہوگا۔"

جوابی مطالعہ: نوحہ 3 باب 21 تا 26 آیات

21۔ میں اِس پر چلتا رہتا ہوں۔ اِسی لئے میں اُمیدوار ہوں۔

22۔ یہ خداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے۔

23۔ وہ ہر صبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظیم ہے۔

24۔ میری جان نے کہا میرا بخرہ خداوند ہے! اِس لئے میری اُمید اُسی سے ہے۔

25۔ خداوند اُن پر مہربان ہے جو اُس کے منتظر ہیں۔ اُس جان پر جو اُس کی طالب ہے۔

26۔ یہ خوب ہے کہ آدمی اُمیدوار رہے اور خاموشی سے خداوند کی نجات کا انتظار کرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 2کرنتھیوں6باب1،16(چنانچہ)،18آیات

1۔اور ہم جو اُس کے ساتھ کام میں شریک ہیں یہ بھی تم سے التماس کرتے ہیں کہ خدا کا فضل جو تم پر ہوا ہے بے فائدہ نہ رہنے دو۔

16۔۔۔چنانچہ خدا نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلوں پھروں گا اور میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے۔

18۔اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔ یہ خداوند قادر مطلق کا قول ہے۔

2۔ خروج19باب3،4،5(چلو)(تا پہلی)آیات

3۔اور موسیٰ اُس پر چڑھ کر خدا کے پاس گیا اور خداوند نے اُسے پہاڑ پر سے پکار کر کہا کہ تُو یعقوب کے خاندان سے یوں کہہ اور بنی اسرائیل کو سنا دے۔

4۔کہ تم نے دیکھا کہ میں نے مصریوں کے ساتھ کیا کیا کیا اور تم کو گویا عقاب کے پروں پر بیٹھا کر اپنے پاس لے آیا۔

5۔۔۔میرے عہد پر چلو،

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ ملاکی 3 باب 6 آیت

6۔ کیونکہ میں خداوند لا تبدیل ہوں اسی لئے اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے۔

4۔ 2 سلاطین 4 باب 8 تا 16 (تا پہلی)، 17 تا 23، 25 تا 27، 30 تا 37 آیات

8۔اور ایک روز اایسا ہوا کہ الیشع شونیم کو گیا۔ وہاں ایک دولتمند عورت تھی اور اُس نے اُسے روٹی کھانے پر مجبور کیا۔ پھر تو جب کبھی وہ وہاں سے گزرتا روٹی کھانے کے لئے وہاں چلا جاتا تھا۔

9۔ سو اُس نے اپنے شوہر سے کہا دیکھ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرد خدا جو اکثر ہماری طرف آتا ہے مقدس ہے۔

10۔ ہم اُس کے لئے ایک پلنگ اور کوٹھری دیوار پر بنا دیں اور اُس کے لئے ایک پلنگ اور میز اور چوکی اور شمعدان لگا دیں۔ پھر جب کبھی وہ ہمارے پاس آئے تو وہیں ٹھہرے گا۔

11۔ سو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اُدھر گیا اور اُس کوٹھری میں جا کر وہیں سو یا۔

12۔ پھر اُس نے اپنے خادم جیحازی سے کہا کہ اِس شونیمی عورت کو بلا لے۔ اُس نے اُسے بلا لیا اور وہ اُس کے سامنے کھڑی ہوئی۔

13۔ پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا تو اُس سے پوچھ کہ تُو نے جو ہمارے لئے اتنی فکریں کیں تو تیرے لئے کیا کیا جائے؟ کیا تُو چاہتی ہے کہ بادشاہ سے یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کی جائے؟ اُس نے جواب دیا کہ میں اپنے ہی لوگوں میں رہتی ہوں۔

14۔ پھر اُس نے اُس سے کہا اُس کے لئے کیا کیا جائے ؟ تب جیحازی نے جواب دیا کہ کیا واقعی اُس کے کوئی فرزند نہیں اور اُس کا شوہر بُڈھا ہے۔

15۔ تب اُس نے اُس سے کہا اُسے بلا لے اور جب اُس نے اُسے بلایا تو وہ دروازے پر کھڑی ہوئی۔

16۔ تب اُس نے کہا موسمِ بہار میں وقت پورا ہونے پر تیری گود میں بیٹا ہو گا۔

17۔ سو وہ عورت حاملہ ہوئی اور جیسا الیشع نے اُس سے کہا تھا موسمِ بہار میں وقت پورا ہونے پر اُس کے بیٹا ہوا۔

18۔ اور جب وہ لڑکا بڑھا تو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اپنے باپ کے پاس کھیت کاٹنے والوں میں چلا گیا۔

19۔ اور اُس نے باپ سے کہا ہائے میرا سر! ہائے میرا سر! اُس نے اُس سے کہا اُسے اُس کی ماں کے پاس لے جا۔

20۔ جب اُس نے اُسے لے کر اُس کی ماں کے پاس پہنچا دیا تو وہ اُس کے گھٹنوں پر دوپہر تک بیٹھا رہا اِس کے بعد مر گیا۔

21۔ اِس کے بعد اُس کی ماں نے اوپر جا کر اُسے مردِ خدا کے پلنگ پر لیٹا دیا اور دروازہ بند کر کے باہر چلی گئی۔

22۔ اور اُس نے اپنے شوہر سے پکار کر کہا جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں میں سے ایک کو میرے لئے بھیج دے تاکہ میں مردِ خدا کے پاس دوڑ جاؤں اور پھر لوٹ آؤں۔

23۔ اُس نے کہا آج تُو اُس کے پاس کیوں جانا چاہتی ہے آج نہ تو نیا چاند ہے نہ سبت۔ اُس نے جواب دیا کہ اچھا ہی ہو گا۔

25۔ سو وہ چلی اور کوہِ کرمل کو مردِ خدا کے پاس گئی۔ اُس مردِ خدا نے دور سے اُسے دیکھ کر اپنے خادم جیحازی سے کہا دیکھ اُدھر وہ شونیمی عورت ہے۔

26۔ اب ذرا اُس کے استقبال کو دوڑ جا اور اُس سے پُوچھ کیا تُو خیریت سے ہے؟ تیرا شوہر خیریت سے ہے؟ بچہ خیریت سے ہے؟ اُس نے جواب دیا خیریت ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

27۔ اور جب وہ اُس پہاڑ پر مردِ خدا کے پاس آئی اور اُس کے پاؤں پکڑ لئے اور جیحازی اُسے اٹھانے کے لئے نزدیک آیا پر مردِ خدا نے کہا اُسے چھوڑ دے کیونکہ اُس کا جی پریشان ہے اور خداوند نے یہ بات مجھ سے چھپائی اور مجھے نہ بتائی۔

30۔ اُس لڑکے کی ماں نے کہا خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گی تب وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے پیچھے چلا۔

31۔ اور جیحازی نے اُس سے پہلے آ کر عصا کو اُس لڑکے کے منہ پر رکھا پر نہ تو کچھ آواز ہوئی نہ سننا اِس لئے وہ اُس سے ملنے کو لوٹا اور اُسے بتایا کہ لڑکا نہیں جاگا۔

32۔ جب الیشع اُس گھر میں آیا تو دیکھو وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا۔

33۔ سو وہ اندر گیا اور دروازہ بند کر کے خداوند سے دعا کی۔

34۔ اور اوپر چڑھ کر اُس بچے پر لیٹ گیا اور اُس کے منہ پر اپنا منہ اور اُس کی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ لئے اور اُس کے اوپر پسر گیا۔ تب اُس بچے کا جسم گرم ہونے لگا۔

35۔ پھر وہ اٹھ کر اُس گھر میں ایک بار ٹہلا اور اوپر چڑھ کر اُس بچے کے اوپر پسر گیا اور وہ بچہ سات بار چھینکا اور بچے نے آنکھیں کھول دیں۔

36۔ تب اُس نے جیحازی کو بلا کر کہا اُس شونیمی عورت کو بلا لے سو اُس نے اُسے بلایا اور جب وہ اُس کے پاس آئی تو اُس نے اُس سے کہا اپنے بیٹے کو اٹھا لے۔

37۔ تب وہ اندر جا کر اُس کے قدموں پر گری اور زمین پر سرنگوں ہو گئی پھر اپنے بیٹے کو اٹھا کر باہر چلی گئی۔

5۔ یسعیاہ 49 باب 8 تا 10 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے قبولیت کے وقت تیری سنی اور نجات کے دن تیری مدد کی میں تیری حفاظت کروں گا اور لوگوں کے لئے تجھے ایک عہد ٹھہراؤں گا تاکہ تُو ملک کو بحال کرے اور ویران میراث وارثوں کو دے۔

9۔تاکہ تُو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو اور اُن کو جو اندھیرے میں ہیں کہ اپنے آپ کو دکھلاؤ۔ وہ راستوں میں چریں گے اور سب ننگے ٹیلے اُن کی چراگاہیں ہوں گی۔

10۔وہ نہ بھوکے ہوں گے اور نہ پیاسے اور نہ گرمی نہ دھوپ سے اُن کو ضرر پہنچے گا کیونکہ وہ جس کی رحمت اُن پر ہے اُن کا راہنما ہوگا اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی راہبری کرے گا۔

6۔ عبرانیوں4باب16آیت

16۔پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو تاکہ وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

7۔ پیدائش16باب13(تُو)(تا؛)آیت

13۔اے خدا تُو بصیر ہے۔

8۔ رومیوں8باب28،31آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

31۔پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں اَگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟

سائنس اور صحت

1۔ 78:28۔32

روح انسان کو برکت دیتی ہے، مگر انسان نہیں جانتا ''کہ وہ کہاں سے آتی ہے''۔اِس سے بیمار شفا پاتے ہیں، غمگین تسلی پاتے ہیں اور گناہگار بحال کئے جاتے ہیں۔ یہ ایک عالمگیر خدا کے اثرات ہیں جو ابدی سائنس میں پوشیدہ اچھی رہائش گاہ ہے۔

2۔ 1:1۔4،6۔14

وہ دعا جو گناہگار کو ٹھیک کرتی اور بیمار کو تندرست کرتی ہے وہ مکمل طور پر یہ ایمان ہے کہ خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے، جو اُس سے متعلق ایک روحانی فہم، ایک بے لوث محبت ہے۔۔۔۔ دعا، دھیان رکھنا، اور کام کرنا خود کار تباہی کے ساتھ مل کر، اُسے پورا کرنے کے لئے خدا کے بابرکت ذرائع ہیں جو کچھ بھی مسیحت اور انسانیت کی صحت کے لئے کامیابی سے سرانجام دیا گیا ہو۔

اَن کہے خیالات الٰہی عقل کے لئے اجنبی نہیں ہیں۔ خواہش دعا ہے؛ اور ہماری خواہشات کے لئے خدا پر بھروسہ کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا، کہ وہ الفاظ بننے اور عمل میں آنے سے قبل تشکیل پا چکے اور ممتاز کئے جا چکے ہیں۔

3۔ 139: 4۔9

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کی جسے انسان معجزات کہتا ہے؛ اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔ مسیحی دور کو علامات اور عجائبات کی مدد سے بڑھایا گیا۔

4۔ 328: 4۔13

بشر سمجھتے ہیں کہ وہ اچھائی کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں، جبکہ خدا اچھائی اور واحد حقیقی زندگی ہے۔ تو اِس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ اُس الٰہی اصول سے متعلق کم فہم رکھتے ہوئے جو نجات اور شفا دیتا ہے، بشر صرف ایمان کے ساتھ گناہ، بیماری اور موت سے چھٹکارہ پا سکتے ہیں۔ یہ غلطیاں حقیقت میں یوں تباہ نہیں ہوتیں، اور انہیں تب تک، یہاں یا اس کے بعد، انسانوں کے ساتھ جڑے رہنا چاہئے جب تک وہ سائنس میں خدا کے حقیقی ادراک کو نہیں پا لیتے جس سے خدا کے متعلق انسان کی غلط فہمیاں ہوتی ہیں اور یہ اُس کی کاملیت سے متعلق بڑے حقائق کو ظاہر کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 120: 15۔24

صحت مادے کی حالت نہیں بلکہ عقل کی حالت ہے؛ اور نہ ہی مادی حواس صحت کے موضوع پر قابل یقین گواہی پیش کر سکتے ہیں۔ شفائیہ عقل کی سائنس کسی کمزور کے لئے یہ ہونا ناممکن بیان کرتی ہے جبکہ عقل کے لئے اِس کی حقیقتاً تصدیق کرنا یا انسان کی اصلی حالت کو ظاہر کرنا ممکن پیش کرتی ہے۔ اس لئے سائنس کا الٰہی اصول جسمانی حواس کی گواہی کو تبدیل کرتے ہوئے انسان کو بطور سچائی میں ہم آہنگی کے ساتھ موجود ہوتا ظاہر کرتا ہے، جو صحت کی واحد بنیاد ہے؛ اور یوں سائنس تمام بیماری سے انکار کرتی، بیمار کو شفا دیتی، جھوٹی گواہی کو برباد کرتی اور مادی منطق کی تردید کرتی ہے۔

6۔ 371: 7۔19، 27۔32

کرسچن سائنس میں موجود غیر تربیت یافتہ لوگوں کی جانب سے، مادی وجود سے متعلق اصل میں کچھ بھی نہیں سمجھا جاتا۔ خیال یہ کیا جاتا ہے کہ انسان اُن کی رضامندی کے بغیر یہاں ہیں، اور اُنہیں غیر ارادی طور پر ہٹا دیا ہے، بنا یہ جانے کہ کیوں اور کب۔ جس طرح خوفزدہ بچے کسی خیالی بھوت کو ادھر اُدھر دیکھتے ہیں، اُسی طرح بیمار انسانیت بھی ہر طرف خطرہ دیکھتی ہے، اور درست راستے کے علاوہ ہر طرف سے راحت تلاش کرتی ہے۔ اندھیرا خوف کو جنم دیتا ہے۔ کوئی بالغ شخص اپنے عقائد کی غلامی میں اپنے حقیقی وجود کو کسی بچے سے زیادہ نہیں سمجھ سکتا؛ اور بالغ شخص کو اُس کے اندھیرے سے باہر نکالنا چاہئے، اِس سے پہلے کہ وہ اِن فریبی دُکھوں سے چھٹکارا حاصل کر سکے جن کی تاریکی بڑھتی جاتی ہے۔ اِس صورتِ حال سے نکلنے کا واحد راستہ کرسچن سائنس میں ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیمن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

دوڑ کو تیز کرنے کی ضرورت اس حقیقت کا باپ ہے کہ عقل یہ کر سکتی ہے؛ کیونکہ عقل آلودگی کی بجائے پاکیزگی، کمزوری کی بجائے طاقت، اور بیماری کی بجائے صحتمندی بخش سکتی ہے۔ یہ پورے نظام میں قابل تبدیل ہے، اور اسے ’’ہر ذرے تک‘‘ بنا سکتی ہے۔

7۔ 596:20۔27

وادی۔ نفسیاتی دباؤ، مسکینی، تاریکی۔

’’بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا۔‘‘ (زبور 23: 4آیت)

اگرچہ بشری سوچ کے مطابق رستہ تاریک ہے تاہم الٰہی حیاتی اور محبت اسے روشن کرتی ہے اور بشری تصور کی بد امنی، موت کے خوف، اور غلطی کی فرضی حقیقت کو نیست کرتی ہے۔ کرسچن سائنس، حواس کی مخالفت کرتے ہوئے، وادی کو گلاب کی مانند پھوٹنے اور کھلنے کے لئے تیار کرتی ہے۔

8۔ 151:18(دی)۔30

خوف کبھی خود کے ہونے اور اپنے کاموں سے رُکتا نہیں۔ خون، دل، پھیپھڑوں وغیرہ کا زندگی، خدا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حقیقی انسان کا ہر عمل الٰہی فہم کی نگرانی میں ہے۔ انسانی سوچ قتل کرنے یا علاج کرنے کی کوئی قوت نہیں رکھتی، اور اس کا خدا کے بشر پر کوئی اختیار نہیں ہے۔ وہ الٰہی فہم جس نے انسان کو خلق کیا اپنی صورت

اور شبیہ کو برقرار رکھتا ہے۔ انسانی عقل خدا کے مخالف ہے اور اِسے ختم ہونا چاہئے، جیسے کہ پولوس رسول واضح کرتا ہے۔ جو وجود رکھتا ہے وہ محض الٰہی فہم اور اُس کا خیال ہے، اسی فہم میں ساری ہستی ہم آہنگ اور ابدی پائی جاتی ہے۔ سیدھا یا تنگ راستہ اس حقیقت کو دیکھنے اور تسلیم کرنے، اس قوت کو قبول کرنے اور سچائی کی راہوں کی پیروی کرنے کے لئے ہے۔

9۔ 32-27:387

مسیحت کی تاریخ اُس آسمانی باپ، قادرِ مطلق فہم، کے عطا کردہ معاون اثرات اور حفاظتی قوت کے شاندار ثبوتوں کو مہیا کرتی ہے جو انسان کو ایمان اور سمجھ مہیا کرتا ہے جس سے وہ خود کو بچا سکتا ہے نہ صرف آزمائش سے بلکہ جسمانی دُکھوں سے بھی۔

10۔ 3-26:514

اُس اختیار کو سمجھتے ہوئے جو محبت سب پر رکھتی ہے، دانی ایل نے شیروں کی ماند میں محفوظ محسوس کیا، اور پولوس نے سانپ کو بے ضرر ثابت کیا۔ خدا کی تمام تر مخلوقات جو سائنس کی ہم آہنگی میں چلتے ہیں وہ بے ضرر، مفید اور لازوال ہیں۔ اِس بڑی حقیقت کا احساس ہی قدیم شُرفا کی طاقت کا وسیلہ تھا۔ یہ مسیحی شفا میں مدد دیتا ہے، اور اِس کے مالک کو یسوع کے نمونے کی تقلید کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ”اور خدا نے دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔“

11۔ 7-4:261

برداشت، اچھائی اور سچائی کو مضبوطی سے تھام لیں تو آپ انہیں اپنے خیالات کے قبضے کے تناسب سے انہیں اپنے تجربات میں لائیں گے۔

12۔ 369:5۔13

اِس تناسب میں کہ انسانی فہم کے لئے جب مادا بطور انسان ساری ہستی کھو دیتا ہے تو اِسی تناسب میں وہ اِس کا مالک بن جاتا ہے۔ وہ حقائق کے مزید الٰہی فہم میں داخل ہو جاتا ہے، اور وہ یسوع کی الٰہیات سمجھتا ہے جب یہ بیمار کو شفا دینے، مردے کو زندہ کرنے اور پانی پر چلنے سے ظاہر ہوئی۔ اِن سب کاموں نے اِس عقیدے پر یسوع کے اختیار کو ظاہر کیا کہ مادا مواد ہے، کہ یہ زندگی کا ثالثی یا وجودیت کی کسی بھی شکل کو تعمیر کرنے والا ہو سکتا ہے۔

13۔ 368:14۔19

جب ہم غلطی سے زیادہ زندگی کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، مادے سے زیادہ روح پر بھروسہ رکھتے ہیں، مرنے سے زیادہ جینے پر بھروسہ رکھتے ہیں، انسان سے زیادہ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں، تو کوئی مادی مفروضے ہمیں بیماروں کو شفا دینے اور غلطی کو نیست کرنے سے نہیں روک سکتے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔